منشورِ محمدی

۱۳۰۶

بنگلور

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم
باخاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ

توریت بلا توریہ انجیل متجیل
گویان صفت و سیرت مہر و محمدؐ

نمبر ۶ | مطبوعہ ۲۵ صفر المظفر سنہ ۱۳۰۶ ہجری | جلد ۱۸

اشتہار یہ اخبار عشرہ واریہ بمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہی قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہئے

قبول اسلام

(کلکتہ مین)

نوید دلمطلف نزہا سے برحال این خاکسار و نحیف جناب محمد شریف صاحب زاد لطفہ۔ بعد سلام علیکم کے مدعا یہ ہے کہ جمعہ گذشتہ کو مسماۃ امیدی قوم برہمن ساکن بدایون نے معہ ایک طفلک خورد سال کے بعد نماز جمعہ بصدق دل اظہار اسلام کیا اور اوپر نام اس عاصی کے توبہ کی اب نام اسلامی مسماۃ مذکور کا آمنہ رکھا گیا امید کہ اپنے اخبار نامدار کے کسی گوشہ مین بہ عنوان قبول اسلام درج فرما کر مرہون منت فرمائے زیادہ والسّلام۔

ایچا خادم۔ محمد تفضل حسین معین الواعظین۔

۱۳ صفر المظفر سنہ ۱۳۰۶ ہجری مقدسہ۔

(لودیانہ مین)

ایک حلوائی کہتری ساکن لودیانہ جس کی عمر ۴۰ سال کی ہے۔ رغبت دلی سے مشرف باسلام ہوا اور رام دتہ ساکن شملہ بہی جسکی عمر ۲۰ سال ہے برضا و رغبت مسلمان ہوا پہلے کا نام دین محمد دوسرے کا آلہ دیا رکہا گیا۔

نیاز مند آلہ دین جلد ساز از لودیانہ۔

غزل نعتیہ از نتائج افکار جناب مولوی محمد شفیع صاحب ناصر رامپوری

تاج فرق چرخ خاک آستان مصطفےٰ
رحمت دارین طفیل سائبان مصطفےٰ

طاعت مولیٰ بہار بے خزان مصطفےٰ
سنت و تقویٰ نہال بوستان مصطفےٰ

میرے نالون سے معطر ہوگا میدان حشر
ہون مین صید گیسوے عنبر فشان مصطفےٰ

بشورِ عشق نامرد و جلد ا

چو بسمل تڑپ دل بر برگ گل مثل بلبل
طپیدن عرق ہے ہمارے مسلمان مصطفےٰ

یہ کنعان بوئے یوسف سے مہکا جائے مشام
پادری گرد غبار نسکاروان مصطفےٰ

کیوں نہ گلزار آگ ہو جاتی خلیل اللہ پر
تھے ازل سے نخل بند بوستان مصطفےٰ

تنگ خلق ہو گیا گو تنگ نصیحون کو کیا
جبڑا اسل علی معجز بیان مصطفےٰ

دیکھ کر شبیر و شبر کو یہ کہتے تھے ملک
تھے یہ دونون نور چشم خاندان مصطفےٰ

تا قیامت نوحہ زن ہین فرزندان باغ دہر
کٹ گئے اے وائے سرو بوستان مصطفےٰ

اور کیا لکھون ثنا قصہ ہے اسپر مختصر
نقطہ نور الٰہی ہے زبان مصطفےٰ

باغ رضوان ہے پے مدحت سرائے مجتبےٰ
خوان عرفان ہے برائے صوح خوان مصطفےٰ

ناصر آشفتہ دل کا مذہب و ملت نہ پوچھ
جان نثار مرتضیٰ ہے مدح خوان مصطفےٰ

عیسائیون کے کتابین اور رسالے

اسلام کے رد مین

(بقیہ)

ضیاء النورین

یعنے

جواب رسالہ پادری ٹھاکر داس

پادری ٹھاکر داس لکھتے ہین قولہ حق کہ مسیح کو ہی جو سراسر اور حقیقت مین پاک تہا پاکیزگی کا نمونہ پیش نہین کیا ہے بلکہ اسکا دعوےٰ ہے کہ اپنے افعال غیر محسن کو برا نہ سمجہا بلکہ ان کے جواز کے لئے رضائے الٰہی نازل کر لیا کرتے تہے علاوہ اسکے وہ طور جو محمد نے اختیار کئے اوسے گنہگار رہونے سے روکنے والے نہ تہے مسیح نے اپنی زندگی مین ایسے طور اختیار نہ کئے جو ہوسکو گناہ مین ڈالتے مگر محمد صاحب نے اپنی زندگی مین ایسے طور اختیار کئے کہ وہ انکو امتحان مین پڑنے سے روک نہ سکتے تہے بلکہ اسمین ڈالنے والے ہے ۔ مترجم کی رائے مین بابو انانک کی نسبت محمد صاحب کی گناہ گاری زیادہ ثبوت رکہتی ہے مگر یہان تو مقابلہ مسیح اور محمد کا ہے یہ کیونکر برابر ہوگا ماہرین انجیل مقدس جانتے ہین کہ اسمین پاکیزگی مقدم اصول ہے مسیح نے ہی اسکو مقدم بنایا اور باقی سب باتین اس مدعا کو برآمد کرنے والی ہین یہ بات سچ ہے کہ جیسا جسکا باطن ہوگا وہ ویسے ہی اعمال ظاہر کریگا اسلئے کچھ عجب نہین اگر محمد صاحب کی زندگی ایک گنہگار زندگی تہیری اور مسیح کی زندگی بے عیب اور پاک الخ

اسکا جواب ضیاء النورین مین یہ دیا گیا ہے جواب

حضرت عیسیٰ اور حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات پر غور کرو تو حضرت عیسیٰ مجرد محض تہے لیکن حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم اسکے خلاف لیکن کیا یہ ہی کوئی گناہ ہے ۔ حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ اور حضرت داؤد اور سب پیغمبر بہی

اعلیٰ امر مین حضرت عیسیٰ کے خلاف تھے حضرت عیسیٰ کے رفیق ان کے مخالف ہوگئے (یوحنا باب ۶۶) اور حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے رفیق اپنے پیغمبر پر جان و مال سے فدا ہوتے رہے اگر یہ مخالفت بھی قابل الزام ہے تو سب انبیائے سلف خصوصاً حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ اور حضرت داؤد علیہم السلام بھی جن کی نسل مین ہونے سے حضرت عیسیٰ کا شرف مرقوم ہے دیکھو (انجیل کی پہلی آیت) اس امر مین حضرت عیسیٰ کے خلاف تھے اور یہ جو پادری صاحب فرماتے ہین کہ کمترین کی رائے مین بابا نانک کی نسبت محمد صاحب کی گمناہگاری زیادہ ثبوت رکھتی ہے یہ انکی عقل کی خرابی اور قلبی شقاوت ہے ہر بدکار آدمی یہ جانتا ہے کہ میری روحی پاکیزگی کے برابر کوئی فرشتے بھی نہین ہے لیکن اوسکا کیا اعتبار ہے شاید آپ کو غلط ہوگیا ہو کہ جس سے انکی رائے ناصواب ہوگئی اور یہ جو پادری صاحب نے حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی بابت لکھا ہے کہ اونہون نے اپنے اعمال غیر محسن کو بُرا نہ سمجھا بلکہ اون کے جواز کے لئے رضائے الٰہی نازل کرلیا کرتے تھے انہی اسکا ثبوت پادری صاحب نے کہین قرآن مجید یا اور کسی کتاب سے نہین دیا اس لئے مجھے یہ کہنا لازم ہوا کہ اس جواز کے لئے رضائے الٰہی کی نازل کرنا کیا اس طرح کا تھا جیسے حضرت عیسیٰ نے حواریون کا سبت کے دن کھیت کی پاہین توڑکر کھانا جائز کرلیا تھا (متی ۱۲ باب ۱-۸) یا اس طرح کا کہ حضرت عیسیٰ نے اپنے شاگردون کے بے دھوئے ہاتھ کھانا کھا لینا جائز فرمایا تھا (متی ۱۵ باب ۱-۲۰) وغیرہ حالانکہ یہ سب باتین سراسر شریعت کے خلاف تھین (متی ۵ باب ۱۵ باقی آیندہ۔

جتیہ ریویو رسالہ عدم ضرورت قرآن مولفہ پادری ٹھاکرداس

مقولہ ۱ رد لیکہ توریت و اناجیل مروجہ صحیح طور پر موجود ہین

الجواب گذشتہ تقریر مین جو ملاحظہ فرمائے جن سے بخوبی ظاہر ہے کہ توریت و انجیل کا مطالعہ کرنا اب فرض نہین رہا ہے۔ اور یہ کہنا کہ خداوند یسوع مسیح نے یہودیون کو فرمایا کہ نوشتون مین ڈھونڈھو کیونکہ تم گمان کرتے ہو کہ انہین مین تمہارے لئے ہمیشہ کی زندگی ہے اور یہ وہی ہین جو میرے لئے گواہی دیتے ہین ہرگز اس مقام کے مناسب نہین ہے بلکہ یہ آیت خود اس امر کی دلیل ہے کہ پہلے نبیون کے صحیفے حضرت مسیح کے مبعوث ہونے پر واجب الاتباع نہین رہے اون کے مطالعہ کی فرضیت ختم ہوچکی اور بجائے اون کے اتباع حضرت مسیح کا اور سیکھنا انجیل کا فرض ہوا کیونکہ اس آیت مین یہودیون کو الزام دیا گیا ہے اسپر کہ اونہون نے صرف توریت کا اتباع واجب اور اوسی کے پڑھنے کو فرض اور اوسی مین نجات منحصر سمجھ رکھے تھے اور اوس کے عہد کے متعلق ہدایات انجیل کو سننے والے لیئے حضرت مسیح کی پیروی سے

کنارہ کرتے تھے تا نکہ عہد عیسوی مین حضرت عیسیٰ
کی پیروی نجات کا ذریعہ ٹہرائی گئی جیسے کہ اعمال
لوقا سے خاکسار اوسکی ان آیات سے ظاہر ہے۔ ۱۸۔
اور ایک سردار نے اوس سے پوچھا ای نیک استاد
مین کیا کرون کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہون۔
۱۹۔ یسوع نے اوسکو کہا تو کیون مجھے نیک کہتا ہے
کوئی نیک نہین مگر ایک یعنے خدا۔ ۲۰۔ تو حکمون کو جانتا
ہے کہ زنا نہ کر قتل نہ کر چوری نہ کر جھوٹی گواہی نہ دے
اپنے باپ اور مان کی عزت کر۔ ۲۱۔ اوس نے کہا یہہ
سب لڑکپن سے مین مانتا آیا ہون۔ ۲۲ یسوع نے
یہ سنکر اوسے کہا تو بہی تجھہ کو ایک چیز باقی ہے سب
کچھہ جو تیرا ہے بیچ اور غریبون کو بانٹ دے تو
اسمان پر تیرے لئے خزانہ ہوگا اور آکر میری پیروی کر
قولہ یہودیون نے اکثر اون نوشتون مین ندہونڈا
اس لئے غافل اپنے نجات دینے والے مسیح سے
محروم ہوگئے۔

الجواب پر نصاری بہ نسبت یہودیون کے اور بہی
بتر حالت مین ہین کہ وہ توریت کے سوا انجیل کے
خادم ہوکر وسیلۂ نجات یعنے جناب محمد صاحب کو
قبول نہ کرکے ہلاکت مین پڑے اور یہودیون کے
مانند عہد کے خداوند سے برگشتگی کے خیالات مین
گرفتار ہین۔ اور شہادت مسیح کو تاویلات مین
لیجاتے ہین دیکھو مرقس ۲ باب آیت ۹ سے ۱۱۔
قولہ یقین جانو کہ جو کوئی اللہ کی کتاب سے
غافل رہے تو وہ ہلاکت سے نہ بچیگا الخ۔

الجواب کاش مسٹر صاحب منصف دل مین ہوجاتین
اور اپنے اس مقولہ پر عمل کرکے ایمان کی آنکہہ
سے قرآن شریف کو دیکہہ کر اسلام اختیار کرین
کیونکہ کسی کتاب الٰہی سے غافل اور سپر ایمان لانے
سے منکر ہونا اور اوس کی غایت سے باز رہنا
مراد ہے۔ سو اہل اسلام قرآن شریف سے وسیلہ
سے کسی کتاب الٰہی پر ایمان لانے سے منکر اور
اوس کی غرض سے علحدہ نہین ہین۔ اور خدا سے
تعالی کے تمام فرستادون پر سچا اعتقاد
لاکر جناب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی
مین اوس سے بہتر نجات کے وارث ہین جس کی
نسبت عیسوی عہد مین کہا گیا تہا عبرانی ۲
باب آیت ۳ (ہم کیون کر بچینگے اگر اتنی بڑی
نجات سے غافل رہے ہون۔ دیکھو متی ۲۱ باب
آیت ۱۵ (کیا مجھے روا نہین کہ اپنے مال سے
جو چاہون سو کرون کیا تو اسلئے برے نظر
سے دیکہتا ہے کہ مین نیک ہون۔ ۱۶۔ اسی طرح
پچھلے پہلے ہون گے اور پہلے پچھلے کیون کہ بہت
سے بلائے گئے پر برگزیدہ تہوڑے ہین)
ایضاً یوحنا۔ لیکن مین تمہین سچ کہتا ہون
کہ تمہارے لئے میرا جانا ہی فائدہ مند
ہے کیون کہ اگر مین نجاؤن تو تسلی دینے
والا تم پاس نہ آوے گا۔) دیکھو ۱۶ باب
آیت ۷۔ ۔ ۔ باقی آیندہ۔

خدا کی حکمون سے نصرانیونکی مخالفت

پوشیدہ نرہے کہ نصاری کے نزدیک شریعت وہ ہے جو توریت مین لکہی ہے مگر کوئی عیسائی ایسا نہین کہ پیروی شریعت کی کرتا ہو بلکہ مطلقا برخلاف اسکے عمل کرتے ہین پس اب ہم اون باتون کا یہان ذکر کرتے ہین کہ مطابق ہمارے احکام قرآنی کے ہین اور اس صورت مین ہم ہین پیرو ہر پیغمبر کے ہر وقت مین نہ کہ نصارے اور وہ احکام یہ ہین۔

اول یہ کہ شراب خوار جہنمی ہے جیسا کہ اول نامہ قرنتیون ۶ باب ۹ و ۱۰ اور کتاب احبار ۱۰ باب ۹ مین ہے لیکن عیسائی عشاء ربانی کے روز عبادت خانہ مین شراب پیتے ہین اور اوس شراب پینے کو اپنی بہتر عبادت مین گنتے ہین۔

دوسری یہ کہ شریعت مین حکم ہے کہ عبادت خانون مین پاؤن سے جوتا اوتار لو جیسا کہ کتاب خروج ۳ باب ۵ اور کتاب یشوع ۵ باب ۱۵ اور کتاب ۷ باب ۳۴ مین ہے اور یہ عیسائی اسکے عوض مین سر سے ٹوپی اتار رکھتے ہین۔

تیسرے یہ کہ خطنہ کرنے کا حکم ہے جیسا کہ کتاب پیدایش ۱۷ باب مین ہے لیکن یہ عیسائی زیر ناف کے بال ہی نہین مونڈتے خطنہ کا تو کیا ذکر ہے۔

چوتھی حکم ہے کہ جسم اور لباس کو پاک رکھین کتاب احبار باب ۱۶ و ۱۹۔ و استثنا ۲۳ باب ۱۰ و ۱۱۔ اول کتاب صموئیل ۲۰ باب ۲۶۔ و نامہ قرنتیون ۱ باب ۱۱ و ۱۲ مگر عیسائی نہ بعد پیشاب کے استنجا کرتے ہین نہ بعد پاخانہ کے۔

پانچوین یہ کہ کتے کی قیمت بہی خدا کے نزدیک ناپاک ہے جیسا استثنا ۲۳ باب ۱۸ مین ہے لیکن نصاری خود کتے کو بہی ناپاک نہین جانتے۔

چھٹے یہ کہ سور کے گوشت کو چھونا منع ہے جیسا کہ کتاب استثنا ۱۴ باب ۸ اور کتاب احبار ۱۱ باب ۲۶ مین ہے اور یہ عیسائی اسے کہاتے ہین

ساتوین کتاب مقدس کے احترام اور اکرام کا حکم ہے احبار ۲۶ باب ۲ و استثنا ۲۳ باب ۳۔ اور نصاری کتاب مقدس کو چوتڑون اور پاؤن کے نیچے رکھتے ہین اور اون کے ورقون سے استنجا کرتے ہین۔

آٹھوین یہ کہ قربانی خدا کے نام پر کرنی چاہیے احبار ۱۷ باب لیکن ترسائی حیوانون کو خدائے تعالی کے نام سے بہی ذبح نہین کرتے۔

نوین حائض اور نفساء عورتین شریعت مین نجس ہین احبار ۱۲ باب ۲ و ۵۔ اور یہ خون حیض و نفاس کو بہی ناپاک نہین جانتے۔

دسوین شریعت مین حکم ہے کہ خدا کو واحد احد یکتا جانین۔ خروج ۲۰ باب ۳ لیکن نصاری خدا کو ایک نہین جانتے بلکہ تین مانتے ہین۔

گیارہوین رقص و سرود یعنے گانا ناچنا حرام ہے دیکہو تفسیر متی بحروف رومن ۱۴ باب ۶ صفحہ ۱۱۳ و جامع الفرایض مطبوعہ امریکن مشن لدہیانہ باہتمام مادری

رد تالیف صاحب ۱۸۶۲ء باب ۲ فصل ۸ صفحہ ۱۴۶ و باب ۳ فصل ۱ صفحہ ۷۷ لیکن عیسائی خود ناچتے ہین اور گاتے ہین بلکہ مارٹن لوتھر لوگون کے دروازون پر ناچتا پھرتا تھا اور کنیا مین ایسا کوئی نہ ملیگا جسکو ناچنا نہ آتا ہو۔ دیکھو تاریخ ہندی در احوال کنیا مطبوعہ پیسٹ مشن صفحہ ۲۲۶۔

بارہوین یہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے خود کو خدا کا بندہ اور پیغمبر فرمایا ہے (دیکھو مرقس ۶ باب ۴ و یوحنا ۱۲ باب ۴۹) لیکن یہ عیسائی فقط حضرت عیسیٰ ہی کو خدا کا بیٹا نہین جانتے بلکہ ہر ایک اپنے آپ کو ہی خدا کا بیٹا جانتے ہین۔

تیرہوین یہ کہ ہفتہ کا دن روز عبادت تھا جیسا کتاب خروج ۲۰ باب ۸ و ۹ مین ہے اور عیسائی یکشنبہ کے دن عبادت کرتے ہین۔

چودہوین یہ کہ سود کھانا شریعت مین حرام ہے (احبار ۲۵ باب ۳۵ و ۳۶) لیکن نصاری اس کے جائز کا حکم دیتے ہین اور آپ ہی سود لیتے ہین اور لوگون کو ہی سود دینے کا فتوی دیتے ہین جیسا عدالت کے حکمون مین دیکھا جاتا ہے۔

پندرہوین یہ کہ عورتون پر مردون کی اطاعت واجب تھی شریعت مین (نامہ افسسیون ۵ باب ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و در اول پطرس سہ باب ۶ اور در اول تیمتاؤس ۲ باب ۱۴) لیکن یہ عیسائی عورتون کی اطاعت کرتے ہین پس ان سب دلیلون سے یہ بات ثابت ہوئی کہ یہ سب عیسائی جو دعوے

مطاوعت شریعت رکھتے ہین بالکل جھوٹا اور بلا وبالکل ہے فقط۔ از مہر

اثبات تحریف

جناب اویز صاحب اخبار منشور محمدی دام برکاتہ۔

بعد حمد باریتعالیٰ و درود اوس پیغمبر امی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناظرین اہل فن مناظرہ پر واضح و لائح ہو کہ مسئلہ تحریف کا کوئی بنا مسئلہ نہین بلکہ قدیم سے اہل اسلام از روے قرآن شریف اس امر کے مدعی ہین کہ بائبل مین تحریف کامل ہو گئی ہے اسلئے بائبل کی ہر ہر بات قابل اعتبار نہین اور تحریف کا مسئلہ ایسا صریح اور صاف ہے جسکو ہم بائبل ہی سے ثابت کر سکتے ہین اور قرآن شریف مین تو خود اللہ جل شانہ اس امر پر شاہد ہے چنانچہ سورہ مائدہ رکوع ۳ مین اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یحرفون الکلم عن مواضعہ ونسوا حظا مما ذکروا بہ ولا تزال تطلع علی خائنۃ منہم ترجمہ۔ بدلتے ہین کلام الٰہی کو اپنی جگہہ سے اور بھول گئے ایک فائدہ لینا اس نصیحت سے جو انکو کی تھی اور ہمیشہ رہیگا تو خبر دوڑا اوپر خیانت کے دیکھئے بدلنا کلام الٰہی کا اس جگہہ سے صاف اس امر پر دلالت ہے کہ بعض آیات کلام الٰہی سے اہل کتاب نے نکال ڈالین اور اون کی جگہہ اور ہی کلمات داخل کر دئے پھر یہ نہین کہ ایک دو آیات بلکہ قریب ۱۷ کتابون کے برباد اور خراب کر دین اور باب کے باب مٹا دئے چنانچہ ان نکالی ہوئین کتابون کی فہرست

ہدیۂ ناظرین کی جاتی ہے۔

	نام کتاب	ثبوت
۱	کتاب عہد نامۂ موسیٰ	خروج ۲۴-۷
۲	کتاب جنگ نامۂ موسیٰ	گنتی ۲۱-۱۴
۳	کتاب ابلاسیس دویہ	۲ سموئیل ۱-۱۸
۴	کتاب باہو پیغمبر بن حنانی	۲ تواریخ ۲۰-۳۴
۵	کتاب شمعیاہ نبی	۲ تواریخ ۱۲-۱۵
۶	کتاب اخیاۃ نبی	۲ تواریخ ۹-۲۹
۷	کتاب ناتہین نبی	۲ تواریخ ۹-۲۹
۸	کتاب مشاہدات عہد تمیز مین	۲ تواریخ ۹-۲۹
۹	کتاب اعمال سلیمان علیہ السلام	اول سلاطین ۱۱-۴۱
۱۰	کتاب شعیاہ بن عاموس	۲ تواریخ ۲۶-۳۲
۱۱	مشاہدات یشعیاہ	۲ تواریخ ۲۳-۳۳
۱۲	سموئیل نبی کی تواریخ	اول تواریخ ۲۹-۲۹
۱۳	یکہزار و پانچ زبور سلیمان کے	اول سلاطین ۴-۳۲-۳۳
۱۴	خواص نباتات و حیوانات سلیمان علیہ السلام	اول سلاطین ۴-۳۲-۳۳
۱۵	امثال سلیمان	اول سلاطین ۴-۳۲
۱۶	جاد و عیب نمین کی تواریخ	اول تواریخ ۲۹-۲۹
۱۷	مرثیۂ یرمیاہ	۲ تواریخ ۲۵-۳۵

یہ سترہ کتابین مذکورۂ بالا جو انبیاء علیہم السلام کے طرف منسوب تہین اور الہامی کتابون مین ان کا ذکر موجود ہے بلکہ انبیا علیہم السلام ان کی طرف اکثر رجوع ہوتے رہے پھر کوی خدا ترس ان کو غیر الہامی کہہ سکتا ہے دیکھئے جب اسقدر کتابین اہل کتاب نے اپنی جہالت یا غفلت اور بیدینی سے خراب اور برباد کر ڈالین اور موجودہ کتابون مین جو کچھ کوتاہی سو تھوڑا ہے اور دیکھئے تمام اہل کتاب کیا یہودی کیا عیسائی اس بات پر متفق ہین کہ کتاب استثناء حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ۳۴ باب پر تمام کی ہے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کسی اور شخص نے ۳۴ واں باب زیادہ کر دیا ہے اور شہادت اس باب کی خود اپنے زیادہ ہونے پر شاہد ہے چنانچہ آیت ۵ باب مذکور مین صاف لکھا ہے کہ خداوند کا بندہ موسیٰ خداوند کے حکم کے موافق موآب کی سرزمین مین مر گیا اور اوسنے اسی موآب کی ایک وادی مین بیت فغور کے مقابل گاڑا پر آج کے دن تک کوئی اوسکی قبر کو نہین جانتا انتہیٰ۔ پھر آیت ۷ مین لکھا ہے کہ موسیٰ اپنے مرنے کے وقت ایکسو بیس برس کا تہا ناظرین خیال فرماوین کہ حضرت موسیٰ کی قبر کا نشان گم ہو جانا بہت مدت بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ثابت کرتا ہے پس معلوم ہوا کہ بہت مدت بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جب آپ کی قبر کا نشان بہی بنی اسرائیل کو بہول گیا تہا اسوقت کسی شخص نے یہ باب زیادہ کیا ہے۔ اور آیت ۷ مین لفظ تہا کا حضرت موسیٰ کی نسبت صاف ظاہر کرتا ہے کہ بہت مدت و عرصہ بعد حضرت موسیٰ کے یہ باب ملایا گیا ہے اسی طرح اور بہت جگہہ توریت مین مجارتین داخل کی گئین ہین جسسے حضرت کے وفات کے بعد کا احوال معلوم ہوتا ہے الغرض جبکہ باب ۳۴ بعد حضرت موسیٰ کے الحاق کیا گیا ہی

اور اس الحاق کرنیوالے کا پتا ابتک عیسائیون کو نہین
بلا صرف گمان سے کسی کسی کا نام لیتے ہین اس لئے عیسائیون
کے چار تہوک ہو گئے ہین چنانچہ بعض کا گمان ہے
کہ یہ چھ نتیسوان باب الحاق کیا ہوا حضرت یوشع
بن نون علی نبینا و علیہم السلام کا ہے اور بعض کا
خیال ہے کہ حضرت یوشع بن نون کا نہین حضرت
شمویل علیہ السلام نے الحاق کیا ہے اور بعض
الحاق کرنے والا دون کے خلاف حضرت عزرا
علیہ السلام کو مانتے ہین اور بعض کہتے ہین کہ نہ
عزرا اور نہ شمویل اور نہ یشوع بن نون علیہم السلام
ہین اور نہ صحیح طور پر ہم کہہ سکتے ہین کہ فلان نبی
نے الحاق کیا ہے بلکہ گمان غالب ہے کہ کسی نبی
نے الحاق کیا ہوگا۔ باقی آیندہ۔

ضیاء النورین

عرصہ گذرا کہ پادری تہاکر داس نے ایک کتاب
بنام "سیر تہ المسیح والمحمد" تالیف کی تہی اور پیغمبر
اسلام علیہ التحیۃ والسلام کی شان مین نہایت
بے ادبی کی تہی اور نہایت گستاخانہ طریقہ
اختیار کیا تہا اور بزعم خود مسیح کو قابل
شفاعت اور معصوم اور پیغمبر عربی صلی اللہ
علیہ وسلم کو غیر قابل شفاعت اور مخطی قرار
دیا تہا اور عیسائیانہ انصاف اور اسی منطق
سے کام لیکر عیسائیون کے پاس جن سے کتابون
کی، خواہ وہ الہامی ہون یا غیر الہامی، وقعت

ظاہر ہے بڑا ہی نام کمایا تہا اس کتاب کا ایک مختصر پیمانہ پر
جواب مولوی محمد نصرت علیصاحب دہلوی نے انگریزی مین
لکہا ہے کتاب تو چہوٹی اور مختصر ہے مگر مدلل اور سیر حاصل
عمدہ گویا دریا کو کوزہ مین بند کیا ہے اس کتاب کا فقط ایک
کا نام ضیاء النورین ہے اس کتاب کا نمونہ منشور محمدی مفت دیا
مین تہوڑا تہوڑا شائع ہوتا ہے جس سے ناظرین اسکی اہتمام پر
عمدگی کا اندازہ کر سکتے ہین یہ رسالہ تقطیع کلان پر
۱۰۸ صفحون مین مطبع نصرت المطابع دہلی مین چہپا ہے اور
مولوی نصرت علی صاحب مالک مطبع مذکور سے ۴ر
معہ محصول ڈاک کو طلب کر سکتا ہے۔

صحیح بخاری معہ شرح فتح الباری

صحیح بخاری جسکی شان مین تمام اہل حدیث اصح الکتب بعد کتاب اللہ
صحیح البخاری پر اتفاق کرتے ہین اور اسکی شرح جو تمام
شروحات مین معتبر اور جسکی نسبت تمام یہ کہتے ہین کہ لا ہجرۃ
بعد الفتح یکجا بڑی تقطیع پر مطبع انصاری دہلی مین نہایت
صحت اور صفائی کے ساتہ چہپ رہی ہے اور صحت کا یہان
تک لحاظ رکہا ہے کہ مطبوعہ مصر کے ہر ہر پارہ کا صحت نامہ
اسکے ہر ہر پارہ کیساتہ لگایا جاتا ہے اس کتاب کے ابتک چھ پارہ
بالکل طیار ہو چکے ہین اور چہا پارہ ہمارے پاس پہونچ بہی چکے ہین
پارہ ہفتم و ہشتم زیر طبع ہے قیمت فی پارہ معہ محصول ڈاک عہ
اور پیشگی قیمت پارہائے غیر مطبوعہ کی بلا محصول ڈاک ۱۲ر اور معہ
محصول ڈاک ۱۴ر ہے جن صاحبون کو درکار ہو درخواست
خریداری بنام مولوی محمد عبد المجید صاحب مالک مطبع انصاری
دہلی بہیجنا چاہیے۔ فقط۔

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے باہتمام چہپا۔